لڑکے کا نام کریمَین رکھ سکتے ہیں؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2667

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1445ھ/04 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکے کا نام کریمَین رکھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"کریمین" نام رکھ سکتے ہیں۔ کریمین اگرچہ لفظ کریم کی تثنیہ ہے لیکن ایک شخص کا نام تثنیہ والے صیغے کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے کہ اس میں معنی مفرد والا ہی مراد ہوتا ہے لیکن معنی میں کسی خوبی کا اضافہ مقصود ہوتا ہے مثلاً کسی کا زیادہ کریم ہونا ظاہر کرنا وغیرہ۔ نیز کریم اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے اور یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ خاص نہیں لہذا اپنے بچے کا نام کریم یا کریمین رکھ سکتے ہیں۔

النحو الوافي میں ہے "جرى الاستعمال قديماً وحديثاً على تسمية فرد من الناس وغيرهم باسمٍ، لفظه مثنى ولكن معناه مفرد، بقصد بلاغي كالمدح، أو الذم، أو التلميح مثل: **"حمدان" تثنية: "حمْد"**

(النحو الوافي، ج1، ص126، دار المعارف)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولا بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net